سوال

آپ نے منگیتر کو دیکھنے کے بارہ میں جو کچھ لکھا ہے میں نے اس کا مطالعہ کیا ہے، لیکن ایک چیز کی سمجھ نہیں آئی کہ جب میں کسی معین لڑکی سے شادی کرنا چاہوں تو کیا میرے لیے اس کا وہ حصہ دیکھنا جائز ہے جو مجھے اس سے منگنی کی ترغیب دلائے، اور اس کا علم نہ تو لڑکی کو ہو اور نہ ہی اس کے گھر والوں کو، میری نیت اس سے منگنی کرنے کی ہو؟ مثلا کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اس کا چہرہ اور ہاتھ یا بالفرض کوئی اور چیز دیکھوں اور وہ باپردہ ہو؟ اس سوال پر میں آپ سے معذرت کرتا ہوں، لیکن مجھے یہ مسئلہ پریشان کیے ہوئے تھا، اور مجھے معلوم نہیں ہو رہا تھا کہ آیا میرے مجھے دیکھنے کی اجازت ہوگی یا نہیں؟

جواب

الحمد للہ

ایسا کرنا جائز ہے، اس میں انہیں معلوم ہونا شرط نہیں اور اگر آپ ایسا کرسکتے ہیں کہ آپ اسے بغیر خلوت کے دیکھنے کا مطالبہ کریں اور اس کے ساتھ لڑکی کا باپ یا بھائی بیٹھا ہو اور وہ آپ کے سامنے چہرہ اور ہاتھ اور اپنے بال ظاہر کرے، اور آپ اس کے سامنے بیٹھ کر اسے آتے اور جاتے ہوئے دیکھیں تو یہ اس وقت جائز ہوگا جب آپ اس میں رغبت رکھتے ہوں، شریعت اسے مباح کرتی ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے :

"اسے دیکھ لو"

اور یہ بھی جائز ہے کہ آپ اس کی لاعلمی اور غفلت میں اسے دیکھیں، چاہے اس کو اس کا علم نہ بھی ہو

اس کی دلیل جابر رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت سے منگنی کرے تو اگر وہ اسے دیکھ سکتا ہو تو دیکھے"

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک عورت سے منگنی کی اور میں اس کے لیے چھپ جایا کرتا تھا حتی کہ میں نے اس سے وہ کچھ دیکھ لیا جس نے مجھے اس سے نکاح کرنے کی دعوت دی

تو یہ حدیث اس پر دلالت کرتی ہے کہ جابر رضی اللہ تعالی عنہ اس عورت کو خفیہ طور پر دیکھا کرتے تھے، اور اسے اس کا علم بھی نہ ہوتا، حتی کہ انہوں نے وہ کچھ دیکھ لیا جس نے انہیں اس سے نکاح پر راغب کیا

چاہے یہ دیکھنا منگنی سے قبل ہو، یا پھر منگنی ہوجانے کے بعد ہو، اس حدیث کے ظاہر سے جائز ہے

اسلام سوال وجواب

129413